وتر پڑھتے ہوئے فجر کا وقت شروع ہوجائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD 9004

تاریخ اجراء: 17محرم الحرام1446ھ /24جولائی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص وتر کی نماز، تہجد تک مؤخر کر کے پڑھ رہا ہو اور وتر کا سلام پھیرنے سے پہلے فجر کا وقت داخل ہو جائے، تو کیا اس کی نمازِ وتر ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر وتر کا سلام پھیرنے سے پہلے فجر کا وقت داخل ہو جائے، تو وتر کی نماز ہو جائے گی، دوبارہ پڑھنے کی حاجت نہیں، کیونکہ اگر وقت کے اندر تکبیرِ تحریمہ کہہ لی، تو نماز ہو جاتی ہے، سوائے تین (فجر، جمعہ اور عیدین کی) نمازوں کے، کیونکہ ان میں وقت ختم ہونے سے پہلے پہلے سلام پھیر نا ضروری ہے، جبکہ وتر ان نمازوں میں داخل نہیں۔

وقت کے اندر تکبیرِ تحریمہ کہنے والے کے متعلق علامہ شیخی زادہ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1078ھ /1667ء) لکھتے ہیں: ”لو شرع فی الوقتیة عند الضیق ثم خرج الوقت فی خلالها لم تفسد“ ترجمہ: اگر کسی نے تنگ (یعنی آخری) وقت میں وقتی نماز شروع کر دی، پھر اسی نماز پڑھنے کے دوران وقت نکل گیا، تو فاسد نہیں ہو گی۔ (مجمع الانھر، جلد1، صفحہ146، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

در مختار میں ہے: ”الاداء فعل الواجب فی وقته وبالتحریمة فقط بالوقت یکون اداء عندنا“ ترجمہ: وقت کے اندر واجب کو بجالانا ادا کہلاتا ہے اور ہمارے نزدیک وقت کے اندر صرف تحریمہ کا ہونا ہی ادا ہے۔ (الدر المختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ627-628، مطبوعہ کوئٹہ)

تین نمازوں میں وقت ختم ہونے سے پہلے پہلے سلام پھیر نا ضروری ہے، جبکہ وتر ان نمازوں میں داخل نہیں، چنانچہ علامہ حسن بن عمار شُرُنبلالی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1069ھ / 1658ء) لکھتے ہیں: ”طلوع الشمس فی الفجر وزوالها فی العیدین ودخول وقت العصر فی الجمعة“ ترجمہ: فجر میں سورج کا طلوع

ہونا، عیدین میں زوال کے وقت (یعنی نصف النہار شرعی) کا داخل ہو جانا اور جمعہ کی نماز میں عصر کے وقت کا داخل ہونا (ان نمازوں کو توڑ دیتا ہے)۔(نور الایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ122، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "وقت میں اگر تحریمہ باندھ لیا، تو نماز قضا نہ ہوئی، بلکہ ادا ہے، مگر نماز فجر و جمعہ و عیدین کہ ان میں سلام سے پہلے بھی اگر وقت نکل گیا، نماز جاتی رہی۔"(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ701، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net